(10) مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی

فضلائے حقانیہ کی تالیفی اور تصنیفی خدمات

مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی' فضلاء حقانیہ کے علمی' ادبی' تحریری' تصنیفی اور تالیفی خدمات پر کام کر رہے ہیں۔۔علم وادب' تحریر اور تصنیف و تالیف سے شغف رکھنے والے تمام فضلاء حقانیہ سے درخواست ہے کہ اپنا مختصر تعارف' خدمات اور تصنیفات و تالیفات کا تعارف مولانا موصوف کے نام بھیجیں تا کہ وہ اس عظیم تاریخی کام کو بہ سہولت آگے بڑھا سکیں۔

رابطہ ایڈریس : مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی' رکن القاسم اکیڈمی' جامعہ ابو ہریرہ خالق آباد نوشہرہ ------- (ادارہ)

مولانا عبدالبصیر حقانی

آپ ۱۲ ربیع الاول ۱۳۹۵ھ / ۷ر اکتوبر ۱۹۷۴ء میں جوباش خورد افغانیہ ولایت جوزجان افغانستان میں مولانا محمد عیسیٰ کے ہاں پیدا ہوئے۔آپ کا تعلق ایک علمی گھرانے سے ہے۔ابتدائی تعلیم و تربیت والد محترم کے زیر سایہ حاصل کی۔علم نحو' علم منطق کی ابتدائی کتابیں گاؤں میں مولانا محمد سے پڑھیں، پھر اپنے بھائی کے ساتھ تحصیلِ علم کے لئے زیارت بلوچستان گئے۔وہاں مولانا نیاز محمد کے مدرسہ میں مولانا عبدالصمد اخوندزادہ الزابلی سے استفادہ کیا۔اس کے بعد چار باغ چکیسر سوات میں تشنگی علم بجھانے کے لئے گئے۔دورۂ تفسیر شاہ منصور صوابی میں پڑھا۔بالآخر مرکز علم و عرفان جامعہ دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے اور یہاں مشائخ واساتذہ سے مستفید ہو کر ۱۴۲۰ھ میں سنِ فراغت حاصل کی۔سلوک وتصوف کی منازل طے کرنے کے لئے حضرت مولانا پیر عبدالسلامؒ (المعروف پیر سباق پیر صاحب) کے ہاتھ میں ہاتھ دیا اور نقشبندی سلسلہ کے اذکار کرتے رہے۔

فراغت کے فوراً بعد درس و تدریس کے مبارک مشغلہ سے وابستہ ہوئے اور تادم تحریر خدمات انجام دے رہے ہیں۔مولانا کو تمام فنون پر کافی دسترس حاصل ہے۔طلباء کے لئے مرجع کی حیثیت رکھتے ہیں۔درس و تدریس کے ساتھ اور فضلائے حقانیہ کی طرح قلم وقرطاس سے بھی رابطہ رکھے ہوئے ہیں۔اب تک صرف عربی میں بیشتر کتابیں تصنیف فرما چکے ہیں۔ان میں بعض کا مختصر تعارف درج ذیل ہے :

۱) مفاتیح الجنان فی علوم القرآن (عربی) : سلفاً وخلفاً علوم القرآن پر بے شمار کتابیں لکھی گئیں ہیں۔البرہان فی علوم القرآن للزرکشی، الاتقان فی علوم القرآن للسیوطیؒ' مناھل العرفان

للزرقانیؒ، التبیان للصابونی اور مولانا مفتی محمد زرولی خان کی مقدمہ تفسیر پر غیر مطبوعہ کتاب اسی فن کی بہترین کتابیں ہیں۔ مولانا عبدالبصیر حقانی نے بھی مفاتیح الجنان لکھ کر علوم القرآن کی کتابوں میں ایک اچھا اضافہ کیا ہے۔

۲) **ازھار دشت لیلی فی کشف اغراض تفسیر البیضاوی :** قاضی بیضاوی کی تفسیر وفاق المدارس کے نصاب کے مطابق درسِ نظامی کے درجہ موقوف علیہ میں ربع اولیٰ پارہ اول پڑھائی جاتی ہے۔ تفسیر بیضاوی کی وقت کسی پر مخفی نہیں۔ مولانا عبدالبصیر حقانی نے علامہ بیضاوی کے اغراضِ تفسیر کو نہایت آسان، عام فہم عربی زبان میں پیش کیا ہے۔

۳) **انوار الحقانی، مقدمہ ازدھار دشتِ لیلی :** ازدھار دشتِ لیلی تفسیر بیضاوی کے اغراض پر مشتمل ہے۔ مولانا نے اس کے مقدمہ کو الگ کتابی صورت میں بھی شائع کی ہے۔

۴) **سیر الجبروت شرح مسلم الثبوت :** مسلم الثبوت کو درسِ نظامی میں بلند پایہ مقام حاصل ہے جو عام طور پر انہی مدارس میں درجہ تکمیل میں پڑھائی جاتی ہے جو وفاق المدارس کے طوقِ الحاق سے آزاد ہیں۔ وفاق المدارس نے فنون کی نہایت اہم کتابوں کو نصاب سے خارج کر دیا ہے جسے پڑھ کر طالب علم کی استعداد بڑھتی تھی۔ بہرحال مسلم الثبوت کی شرح حقانی فاضل نے سیر الجبروت کے نام سے لکھی جو اس کتاب کے پڑھانے والے اساتذہ اور پڑھنے والے طلباء کے لئے ایک بیش بہا تحفہ ہے۔

۵) **بصیرۃ الجوزجانی فی توضیح الباب الاخیر من الصحیح البخاری :** صحیح بخاری کو کتاب اللہ کے بعد کا درجہ حاصل ہے۔ امام بخاری کے تراجم الابواب عام طور پر مشکل ہوتے ہیں۔ شراح اکثر و بیشتر اسی پر بات کرتے ہیں۔ مولانا عبدالبصیر حقانی نے بھی صحیح بخاری کے آخری باب کی دلنشین توضیح و تشریح کی ہے۔ بخاری شریف کے اختتام پر اساتذۂ حدیث اسی آخری باب پر گھنٹوں تقاریر کرتے ہیں۔ مولانا حقانی نے اسی خاطر اس قدر جامع اور مفصل کتاب اسی ایک باب پر لکھی تاکہ علماء و طلباء کو ختم بخاری میں آسانی ہو۔

۶) **الحملۃ الفدائیۃ علی الکفرۃ الفجرۃ :** کفار و مشرکین، امریکہ اور اس کے اعوان و انصار جو مسلمانوں کو افغانستان، چیچنیا، عراق وغیرہ میں طرح طرح ستاتے ہیں۔ ان پر فدائی حملہ کرنا جائز ہے یا نہیں؟ اسی موضوع پر مولانا نے ''الحملۃ الفدائیۃ'' لکھی ہے۔ کتاب پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے۔

۷) **تفسیر فتح البصیر فی معرفۃ معانی کلام ربنا السمیع البصیر:** قرآنِ کریم کی ترجمہ و تفسیر پر مشتمل ابھی تک شائع نہیں ہوئی البتہ دیگر تمام کتابیں شائع ہوئی ہیں اور بازار سے دستیاب ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس حقانی فاضل کو مزید ہمت و توفیق عطا فرماویں کہ اپنے مادرِ علمی جامعہ دارالعلوم حقانیہ اور اپنے مشائخ و اساتذہ کے نام کو روشن کرے۔